کپاس کی سفید مکھی کا انسداد

زرعی فیچر سروس (نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب)

سفید مکھی کپاس کا ایک خطرناک کیڑا ہے جو فصل کو نقصان پہنچانے والے دوسرے کیڑوں کی نسبت زیادہ نقصان دہ ہے۔ رس چوسنے والے کیڑوں میں معاشی نقصان کے لحاظ سے سفید مکھی کپاس کی فصل کو سب سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ سفید مکھی کے انڈوں سے 3 سے 5 دن کے بعد بچے نکل آتے ہیں۔ بچے 8 سے 14 دن کے بعد بالغ بن جاتے ہیں۔ بالغ کی عمر 2 سے 5 دن ہے۔ سفید مکھی کی سال میں 10 سے 12 نسلیں ہوتی ہیں جبکہ سفید مکھی سال بھر فعال بھی رہتی ہے۔ نائٹروجنی کھاد کا زیادہ استعمال سفید مکھی میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔ جب فصل میں پانی کی کمی ہو جائے تو اس وقت فصل میں گلوکوز کی مقدار بڑھ جاتی ہے ایسی فصل پر بھی سفید مکھی کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ زمین میں پوٹاش اور فاسفورس کی غیر متناسب مقدار ڈالنے، زرعی زہروں کے آمیزوں کا ابتدا میں استعمال کرنے یا زرعی زہروں کا سفارش کردہ مقدار سے کم، اکیلے یا مکسچر میں استعمال بھی سفید مکھی کے بچے پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافے کا سبب بنتا ہے ۔ زرعی زہروں کا سفارش کردہ مقدار سے زیادہ استعمال کیڑے میں زہروں کے خلاف قوت مدافعت کو بڑھا دیتا ہے جبکہ زرعی زہروں کا بے دریغ استعمال دوست کیڑوں کی اموات کا باعث بنتا ہے۔ سپرے کے دوران غلط نوزل کا استعمال، مشین کا کم پریشر اور نامناسب وقت پر سپرے کرنا بھی سفید مکھی کے اضافہ کا باعث بنتا ہے۔ اس کے علاوہ موزوں میزبان پودوں کی بہتات بھی سفید مکھی کے پھیلاؤ کا باعث بنتی ہے۔ سفید مکھی فلوئم فیڈ رہے۔ لگاتار رس چوسنے کی وجہ سے کپاس کا پودا کمزور ہو جاتا ہے۔ سفید مکھی لیس دار مادہ خارج کرتی ہے جس پر بعد میں کالی پھپھوندی اگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ سفید مکھی کپاس کی فصل میں پتہ مروڑ وائرس کو پھیلانے کا سبب بھی بنتی ہے۔ سفید مکھی کے حملہ کی وجہ سے پیداوار میں 50 فیصد تک کمی کا امکان ہوتا ہے۔ سفید مکھی کے میزبان پودوں کی تعداد 500 سے زائد ہے ان میں کپاس، مکئی، مونگ پھلی، سورج مکھی، دالیں، کماد، خربوزہ، آلو، بھنڈی، بینگن، کریلا، بند گوبھی، پھول گوبھی، ٹماٹر، کھیرا، مرچیں، ٹینڈا، سنگترہ، لیچی، انار، بیر، شہتوت، پپیتا، امرود، مکو، بینا، کرنڈ اور لہلی وغیرہ شامل ہیں۔ اس کا دوران زندگی عمودی طور پر پھیلا ہوا ہے۔ بالغ انڈے اور جوان بچے اوپر والے پتوں پر، دوسری اور تیسری حالت کے بچے درمیانے پتوں پر جبکہ چوتھی حالت اور پیوپا نیچے والے پتوں پر پائے جاتے ہیں۔ نائٹروجنی کھاد یا یوریا کے زیادہ استعمال کی وجہ سے کپاس پر سفید مکھی کے حملہ میں اضافہ مشاہدہ میں آیا ہے اس لئے کپاس کی فصل سے سفید مکھی کے انسداد کے لیے کپاس کی فصل کو حسب ضرورت نائٹروجنی کھاد کم مقدار میں مناسب وقفہ سے ڈالیں۔ جب فصل میں پانی کی کمی ہو جائے تو اس وقت فصل میں گلوکوز کی مقدار بڑھ جاتی ہے ایسی فصل پر سفید مکھی کا حملہ زیادہ ہوتا ہے لہٰذا فصل میں پانی کی کمی نہ آنے دیں۔ اگر کپاس کی فصل پانی کی کمی کی وجہ سے سوکا کا شکار ہو اور سفید مکھی کا حملہ بھی زیادہ ہو تو سفید مکھی کے انسداد کے لیے زرعی زہروں کے سپرے سے پہلے یا فوراً بعد کھیت کو ہلکا پانی ضرور لگائیں۔ زرعی سائنسدانوں نے تجربات سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ دوست کیڑوں مثلاً کرائی سوپا، بڑی آنکھوں والے بگ اور پائیریٹ بگ کو تحفظ دینے سے سفید مکھی پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ بالغ مکھی کو سکشن پمپ کی مدد سے فصل سے ہٹانا اور ایم وائی طریقہ کا استعمال کرنا یعنی ہر آٹھ دن بعد کپاس پر پانی کا سپرے کرنا اور پیلے

رنگ کے چپکانے والے پھندے استعمال کرنا غیر کیمیائی طریقہ انسداد کی مد میں آتا ہے۔ کیمیائی انسداد میں جب سفید مکھی کی معاشی حد پانچ بالغ یا پانچ بچوں یا دونوں ملا کے پانچ فی پتا پر پہنچ جائے تو محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے زرعی زہروں کا سپرے کریں۔ کپاس کی فصل کی ہفتہ میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کر کے سفید مکھی کی معاشی حد کا تعین کریں جو کہ پانچ بالغ یا پانچ بچے یا دونوں ملا کے پانچ فی پتا ہے۔ سفید مکھی کے انسداد کے لیے سفارش کردہ زہروں کے سپرے کو کپاس کی فصل پر پہلا اور دوسرا سپرے ہرگز نہ کریں۔ بیج کے لیے استعمال کردہ زہر کو فصل پر پہلا سپرے کرنے کے لیے استعمال نہ کریں۔ پہلے چار ہفتوں یا کم از کم سفید مکھی کی دو نسلوں تک ایک ہی زہر استعمال نہ کریں اور تین ہفتوں تک ایک ہی زہر کا سپرے بھی نہ کریں۔ اگر فصل پر گلابی سنڈی اور سفید مکھی کا حملہ نقصان کی معاشی حد سے اوپر ایک ساتھ نظر آئے تو دونوں کیڑوں کے انسداد کے لیے علیحدہ علیحدہ سپرے کریں اور ٹینک مکس سے اجتناب کریں جبکہ پاور سپرئیر کے ساتھ 120 لٹر پانی استعمال کریں۔ سپرے ہمیشہ صبح یا شام کے وقت اور ہوا کی سمت میں کریں۔ سپرے کے لیے ہالوکون نوزل استعمال کریں۔

☆☆☆